احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 36

منگل 7 ستمبر 2010ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 7 ستمبر 2010ء 27 رمضان 1431 ہجری 7 تبوک 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 187

آخری عشرہ کی عبادت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کے لئے جو محنت اور مجاہدہ کرتے تھے وہ دیگر ایام میں نہیں ہوتی تھی۔

(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف باب الاجتہاد فی العشر الاواخر حدیث نمبر 2009)

خدا تعالیٰ کی معرفت اور عرفان الٰہی کے حصول کے ذرائع ، اصول اور طریقے

خدا تعالیٰ میں ہو کر خدا تعالیٰ کی تلاش کرو تو خدا ملتا ہے

روزے اور عبادتیں وہ مجاہدہ ہیں جو بندے کو خدا تعالیٰ کی طرف لے جاتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 ستمبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 ستمبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 70 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اس آیت کی تفسیر میں خدا کے قرب پانے کے جو طریق، اصول اور ذرائع حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں ان کا ذکر کروں گا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ساری دنیا میں نشر کیا گیا اور کروڑوں فرزندان توحید نے اس روح پرور خطبہ سے استفادہ کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل ہم رمضان کے آخری عشرے میں سے گزر رہے ہیں۔ رمضان المبارک دعاؤں کی قبولیت کا خاص مہینہ ہے۔ یہ عشرہ قبولیت کی معراج حاصل کرنے کیلئے اس مہینے کا خاص حصہ ہے اور آج کا دن بھی خدا کا بابرکت دن یعنی جمعہ کا دن ہے۔ جو ہر ساتویں روز آتا ہے۔ جس میں قبولیت دعا کی ایک خاص گھڑی بھی آتی ہے۔ آج یہ ساری باتیں اکٹھی ہوگئی ہیں جو ہمیں خدا کے احسانوں کی طرف توجہ دلا رہی ہیں۔ ہماری یہ توجہ عارضی نہیں ہونی چاہئے۔ بلکہ اس میں تسلسل اور تواتر ہونا چاہئے کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کی تلاش میں بندہ کامیاب ہو جائے تو یہ حالت خدا کا قرب دلا کر بندے کی حالت کو ہمیشہ کیلئے بدل دیتا ہے۔ لیکن اس کیلئے مستقل مزاجی سے کوشش شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان ہمارے لئے ایسا ماحول پیدا کر دیتا ہے یہ روزے اور عبادتیں ایک مجاہدہ ہے جو بندے کو خدا کی طرف لے جاتے ہیں۔ خدا کا قرب پانے اور محسنین کے گروہ میں شامل ہونے کیلئے نیکی پر قائم ہونے کی ضرورت ہے اور اس تلاش اور جستجو کیلئے اپنی استعدادوں کے مطابق کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ نفس کے بہانوں میں آکر سستی اور کاہلی کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔ خدا کے قرب کے مختلف درجات ہیں۔ جس قدر خالص ہو کر جہد مسلسل کرے گا اسی قدر قرب خداوندی حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کو پانے کیلئے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنا چاہئے۔ قرآن کریم کی تعلیم اور آنحضرت ﷺ کی سنت سامنے رکھتے ہوئے نیک اعمال بجالانے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے آیت میں فرمایا ہے کہ جو ہماری راہ میں مجاہدہ کرے گا ہم اس کو اپنی راہ دکھا دیں گے۔ اس وعدہ کو پورا کرنے کیلئے خدا تعالیٰ نے یہ دعا سکھلائی کہ ”ہمیں سیدھی راہ دکھا دے“ دعا کرنے سے بے بصیرت اور اندھے ہدایت پا جاتے ہیں۔ کئی لوگوں نے دعا کی اور ہدایت پائی۔ جتنا زیادہ خالص ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اسی قدر قرب ملے گا خدا تعالیٰ سعید روحوں کی کمزوری دور کر دیتا ہے۔ پاکیزگی عطا کرتا ہے اور ایسے بندوں کو وہی باتیں پیاری لگتی ہیں جو خدا کو پیاری ہوتی ہیں۔ نیکیوں کیلئے ایک طاقت ملتی ہے۔ جس کے بعد ضعف نہیں ہے۔ ایسا تقویٰ ملتا ہے جس کے بعد معصیت نہیں ہوتی۔ ثابت قدمی ملتی ہے۔ عرفان الٰہی اور محبت کے راستے آسان ہوتے ہیں اور گناہوں کے چھوڑنے میں مدد ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح خدا کی تلاش کرنے والوں کو خدا مل جاتا ہے اور اس کے انعامات ملتے ہیں اسی طرح اس سے منہ موڑنے والوں کے دل ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ وہ گناہوں کی دلدل میں دھنس جاتے ہیں اور غلط اور گمراہی کے راستوں پر قدم مارنے لگ جاتے ہیں ان کی عقل اور سمجھ ختم ہو جاتی ہے اور وہ انہی راستوں میں کامیابی کی تلاش کرتے ہیں مگر ناکام رہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کے قرب کی تلاش کے ذرائع میں یہ بھی شامل ہے کہ خدا کی صفات کا رنگ اپنے اندر پیدا کیا جائے اور خدا میں ہو کر خدا کو تلاش کیا جائے۔ جہد مسلسل میں وہ کوشش شامل ہے جو کہ ہونی چاہئے مثلاً اگر پانی بیس قدم پر ہے تو دو قدم چل کر پانی نہیں ملے گا۔ اس لئے پوری کوشش کرنی چاہئے اور کبھی اس راہ میں تھکنا نہیں چاہئے۔ اگر رات کو جاگنے والے طالب علم کامیاب ہو جاتے ہیں تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ خدا کی راہ میں کوشش کرنے والا ناکام ہو۔ شرط یہی ہے کہ صدق اور اخلاص سے سعی کی جائے۔ دعا اور تزکیہ نفس سے کوشش کی جائے اس مجاہدہ کیلئے توبہ اور تبتل تام کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ جو کھٹکھٹاتا ہے اس کیلئے دروازہ کھولا جاتا ہے۔ اس لئے خدا کے قرب کے حصول کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ حضور انور نے دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے عہد بیعت کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے بیت الذکر مردان میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے شیخ عامر رضا صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور واقعہ کی نوعیت کے بارے میں بھی بتایا۔ اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر مورخہ 11 ستمبر 2010ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 2:30 بجے براہ راست Mta پر نشر ہوگا۔ احباب مستفیض ہوں۔

رات دن قرآن کریم کو پڑھو

مجلس شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

”صرف قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جس کے مطالب کبھی ختم نہیں ہوتے۔ رات دن قرآن کریم کو پڑھو۔ قرآن کے حقائق کبھی ختم نہ ہوں گے۔ اس کی حکمتیں نکلتی چلی آتی ہیں اور ہر لفظ پُر حکمت معلوم ہوتا ہے۔ پرانے زمانہ کی کہانیوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک تھیلی ہوتی تھی جس میں سے ہر قسم کے کھانے نکلتے آتے تھے۔ مگر یہ تو وہمی اور خیالی بات تھی۔ قرآن کریم واقع میں ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔“

(فضائل القران (4) انوار العلوم جلد 12 صفحہ 423)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب

سانحہ لاہور اور واقعہ سیالکوٹ کے اجتماعی ردعمل کا فرق

معاشرے کو ظلم وتشدد سے پاک کرنے کی واحد راہ

گزشتہ دنوں سیالکوٹ میں دونو جوان ڈاکو ہونے کے الزام میں ایک مجمع کے غیظ وغضب کا نشانہ بن کر انتہائی بربریت اور درندگی کے ساتھ لقمہ اجل ہو گئے۔ کسی ملزم کا یوں ہجوم کے ہاتھوں ماورائے قانون مارے جانے کا یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں تھا۔ مختلف شہروں میں اور مختلف وجوہات سے کبھی ڈاکو کہہ کر، کبھی توہین رسالت کا مجرم گن کر پہلے بھی ہجوم نے نامزد ملزمان کو مار مار کے ہلاک کیا ہے اور انسانی لاشوں کی بے حرمتی کی ہے حتیٰ کہ انہیں جلایا بھی ہے۔

یہ واقعہ اس وقت میڈیا میں سرفہرست ہے اور پہلے کی طرح اس کی مذمت کے ساتھ ساتھ اس کے عوامل کی نشاندہی اور ممکنہ ذمہ داروں کا تعین ہو رہا ہے۔ یہ توجیہات عام ہیں کہ ارباب حکومت کی نااہلی اور بددیانتی کے سبب عوام کو مسلسل محرومیوں کا سامنا ہے جس نے غصہ اور عدم برداشت کو ان کے مزاج کا حصہ بنا دیا ہے۔ ملک میں جگہ جگہ اور اکثر ہونے والے جھگڑے، فساد، سر پھٹول، گھر اور مدرسہ میں تشدد یہ سب اسی مزاج کا آئینہ دار ہیں پھر کیونکہ لوگ دیکھتے ہیں کہ پولیس اور ملکی نظام عدل میں قرار واقعی اور فوری انصاف ملنا ممکن نہیں اس لئے جب موقع مل جائے تو وہ ملزم کو خود کیفر کردار تک پہنچانا بہتر جانتے ہیں کہ قضیۂ زمین برسر زمین۔ غرضیکہ بحیثیت مجموعی اب پاکستانی معاشرے میں غیظ وغضب کا اظہار اتفاقیہ نہیں بلکہ معمول کے مطابق ایک ردعمل ہے۔

اس پس منظر میں وہ ردعمل مختلف اور حیران کن ہونے کے ساتھ ساتھ یقیناً غیر معمولی تہذیب وشائستگی سے مرصع اور انتہائی اعلیٰ انسانی اقدار کا حامل تھا جو اس واقعہ سے 80 دن قبل 28 مئی کو لاہور کے ایک احمدیہ خانہ خدا میں موجود سینکڑوں عبادت گزاروں نے اس وقت ظاہر کیا جب خودکش جیکٹ پہنے ہوئے اور گولیاں برساتے کلاشنکوف بردار دو دہشت گردوں کو چند احمدیوں نے اپنی جان پر کھیل کر نہتے ہاتھوں قابو کر لیا اور پھر بلا کوئی نقصان پہنچائے ان مجرمان کو قانون کے محافظین کے سپرد کر دیا۔

یہ دہشت گرد محض ملزم نہ تھے بلکہ انہوں نے پکڑنے والوں کی نگاہوں کے سامنے ان کے 20 پیاروں کو قربان اور بیسیوں کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا تھا بلکہ خود ان بچ جانے والوں کو بھی جان سے مار دینا ان کا بد ارادہ تھا۔ بیت النور میں موجود سینکڑوں افراد میں سے کئی ان فوت شدگان اور زخمیوں کے خونی رشتہ دار تھے جبکہ یہ سب کے سب ایک دوسرے سے محبت کے اس مضبوط رشتہ میں بھی بندھے ہوئے تھے جو اللہ تعالیٰ مومنوں کے دلوں میں پیدا کر دیتا ہے اور یوں ہر جانے والا ان کو اتنا ہی پیارا تھا جیسے ماں جایا اور زخمیوں کے دکھ اور تکلیف کو وہ اپنے وجودوں میں اسی طرح محسوس کرتے تھے جیسے وہ خود زخمی ہوں۔

پھر وہ اس بات سے بھی آگاہ تھے کہ ملکی قانون میں گزشتہ 36 سال سے ان پر حصول انصاف کی راہیں بند ہیں اور اس عرصہ میں ان کی جانوں سے کھیلنے والا ایک بھی ظالم اور قاتل قانون کی گرفت میں نہیں آیا ہے۔

اس سب کے باوجود ان احمدیوں کا اجتماعی ردعمل نہ صرف کسی بھی غصہ سے کلیتاً پاک تھا بلکہ انتہائی صبر و رضا کے ساتھ قانون کی پاسداری، تہذیب اور اعلیٰ اخلاق کے ان تمام روشن رنگوں سے آراستہ تھا جو قرآن کریم کی اصل تعلیم ہے اور جسے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنی سنت مبارکہ سے قائم فرمایا اور جسے آپؐ کے غلام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صاحب نے اس زمانہ میں ازسرنو زندہ کیا۔

غیظ وغضب سے سے بھرپور اس معاشرے کا حصہ ہونے کے باوجود ان احمدیوں کا اس قدر تحمل اور برداشت کا اظہار اور اس کڑے وقت میں بھی دینی تعلیمات کی پاسداری اور ان پر عمل کی قوت پانا دراصل وہ انعام ہے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایمان کے صلہ میں عطا ہوا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے حق میں فرماتا ہے:۔

ترجمہ: یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔ (بقرہ:158)

تقویٰ، ہدایت، خدا سے تعلق اور صبر پہلو بہ پہلو چلتے ہیں۔

بانی جماعت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا ارشاد ہے:۔

''بلا کے آنے کے وقت سوائے اس کے کون صبر کرسکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے ہوئے ہو......جس کو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں اس میں مصیبت کی برداشت نہیں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 414)

پس اگر خدا کا ڈر ہوگا تو خدا کے فرستادہ کی بات کو سننے اور مان کر ہدایت پانے کا راستہ کھل جائے گا۔ ہدایت کے نتیجہ میں خدا سے تعلق ہوگا اور اس تعلق سے صبر وسکون نصیب ہوگا۔ اس آسمانی طریق کو اپنانے کے سوا معاشرے سے ظلم و بربریت، جھوٹ، ناانصافی، حق تلفی، قتل وغارت اور لوٹ مار کے خاتمہ کی اور کوئی راہ نہیں ہے۔

ہم آگے بڑھتے جائیں گے

بے شک راہوں میں کانٹے ہوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے
اور سو سو طرح کے طعنے ہوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے

ہم صبر کا دامن نہ چھوڑیں اور لب پہ شکایت نہ لائیں
ہم خون کی ندیاں پار کریں ہم آگے بڑھتے جائیں گے

تم مار لو جتنا مار سکو اور ظلم اتارو سینوں میں
ہم اِھْدِ قومی کہتے ہیں ہم آگے بڑھتے جائیں گے

ہم شانوں پر لاشوں کو دھرے مقتل سے گھروں کو آئے ہیں
اے کاش کہ سب کچھ وار سکیں ہم آگے بڑھتے جائیں گے

تم دیکھنا اے سالار مرے! یہ پاؤں نہ رکنے پائیں گے
تیری جنبش لب کے ہم صدقے ہم آگے بڑھتے جائیں گے

ہے عہد خلافت جو باندھا اور قسمیں وفا کی کھائی ہیں
جاں دے کر وعدے سینچیں گے ہم آگے بڑھتے جائیں گے

پیغامِ رسولؐ عربی کو ہر قریہ تک پہنچائیں گے
بے خوف و خطر ان راہوں پر ہم آگے بڑھتے جائیں گے

حافظؔ بھی تو نذر دل لایا پر جاں کی امانت باقی ہے
ہے پاک تمنا دل میں بسی ہم آگے بڑھتے جائیں گے

ابن کریم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

مہمان نوازی ایک مومن کا طرّہ امتیاز ہے اور جو مہمان خالص دینی غرض سے آ رہے ہوں اور جن کو زمانہ کے امام نے اپنا مہمان کہا ہو ان کی مہمان نوازی تو خاص طور پر بہت برکتیں لئے ہوئے ہے اور اس وجہ سے خاص توجہ چاہتی ہے

جلسہ کے کامیاب انعقاد اور ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے جماعت کے افراد عموماً اور جماعت برطانیہ کے افراد خصوصاً بہت زیادہ دعاؤں اور صدقات پر زور دیں

آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور سیرت کے واقعات کے حوالہ سے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی مہمان نوازی کے سلسلہ میں منتظمین اور کارکنان کو نہایت اہم نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23؍جولائی 2010ء بمطابق 23؍وفا 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

انشاء اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ سب سے پہلی بات تو اس حوالے سے مَیں آج یہ کہنا چاہوں گا کہ جلسے کے کامیاب انعقاد اور ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے جماعت کے افراد عموماً اور جماعت برطانیہ کے افراد خصوصاً بہت زیادہ دعاؤں اور صدقات پر زور دیں۔ اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر شر اور شرارت سے جماعت کو محفوظ رکھے اور جلسہ بے انتہا برکتوں کے ساتھ شروع بھی ہو اور اختتام پذیر بھی ہو۔

دوسرے اس جمعہ کے خطبہ میں جو عموماً جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے ہوتا ہے، مَیں ڈیوٹیاں دینے والے مردوں، عورتوں، بچوں کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ اس سلسلے میں آج بھی چند باتیں کہوں گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کی ڈیوٹیوں میں اب ڈیوٹیاں دینے والے تمام مرد و زن کارکنان اور کارکنات کافی تربیت یافتہ اور پختہ ہو چکے ہیں۔ جہاں تک ہر شعبے کے کارکنان کا اپنے اپنے شعبہ کے بارہ میں علم اور ذمہ داریوں کے جاننے کا تعلق ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ میں سے اکثریت اس سے بخوبی واقف ہے۔ لیکن کاموں میں مزید بہتری پیدا کرنے کے لئے، ذمہ داری کے احساس کو مزید اجاگر کرنے کے لئے یاددہانی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ قرآنی حکم بھی ہے کہ نصیحت اور یاد دہانی یقیناً مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، (۔) (الذاریٰت: 56)۔ پس یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشتا ہے۔ نئے بچے جوان ڈیوٹیوں میں شامل ہو رہے ہیں اسی طرح بعض نوجوان بھی جن کو پہلی مرتبہ موقع مل رہا ہے، یا اپنی ڈیوٹی کی اہمیت کا ان کو پوری طرح احساس نہیں ہے ان کے سامنے بھی ڈیوٹیوں کی اہمیت بیان کرنا ضروری ہے۔ یہ ڈیوٹی جو جلسے کے کاموں کی بجا آوری کے لئے لگائی جاتی ہے، کوئی معمولی ڈیوٹی نہیں ہے۔ جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے بڑے اور بچے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں اور جلسہ کے مہمان وہ مہمان ہیں جو حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی روحانی سیری کے لئے جلسہ میں شامل ہوتے ہیں۔ شاید کچھ لوگ غیر سنجیدہ بھی ہوں اور وقت گزارنے کے لئے آتے ہوں لیکن اس بات کو ہم عموم پر محمول کر کے اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔

ان آنے والے مہمانوں کی بھی مختلف قسمیں ہیں۔ ایک تو وہ مہمان ہیں جو UK کے رہنے والے ہیں اور جلسہ کے دنوں میں اپنے ٹینٹوں میں، خیموں میں یا جماعتی انتظام کے تحت رہائش رکھتے ہیں اور تین دنوں میں جلسہ کے تمام شعبہ جات سے ان کا واسطہ پڑتا رہتا ہے یا اکثر شعبہ جات سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس لئے ہر شعبہ کے کارکن کو ان سے اپنے اخلاق کا اعلیٰ نمونہ دکھانا ہے۔ یہ نہیں کہ یہ UK کے رہنے والے ہیں یا کسی کے ساتھ کسی ڈیوٹی والے کارکن کی پہلے سے کوئی ناراضگی یا بدمزگی ہے تو اس کی مہمان نوازی کا حق ادا نہ کیا جائے۔ اگر اس طرح کی حالت کسی میں پیدا ہوتی ہے تو وہ اپنی ڈیوٹی سے خیانت کر رہا ہوگا۔ تو پہلی بات تو یہ کہ اپنی تمام تر رنجشوں کو بھول کر اپنے فرائض کی ادائیگی کرنا سب سے مقدم سمجھیں۔ اگر پھر بھی کسی کارکن کو کسی خاص شخص کے بارہ میں دل میں کوئی انقباض ہے جس کی وجہ سے وہ سمجھتا ہے کہ اس کی مہمان نوازی کا حق ادا نہیں کر سکتا تو پھر اپنے ساتھ والے کارکن سے کہہ کر اس مہمان کی ضروریات کا خیال رکھوائیں۔

پھر دوسری قسم UK کے رہنے والے مہمانوں کی ہی ہے، جو روزانہ جلسہ سننے کے لئے آتے ہیں اور ایک یا دو دفعہ کھانا بھی جلسہ میں کھاتے ہیں۔ اسی نظام کے تحت، نظامت مہمان نوازی کے تحت، حدیقۃ المہدی میں یا اسلام آباد میں کھانا کھا رہے ہوتے ہیں۔ ان کا خیال رکھنا اور انہیں کھانا مہیا کرنا اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ گذشتہ سالوں میں بعض جگہوں سے شکایات آتی رہی ہیں کہ نہ صرف یہ کہ کھانا نہیں مہیا کیا گیا، بلکہ کارکن کا رویہ بھی اچھا نہیں تھا۔ گو اس میں بعد تحقیق یہی ظاہر ہوا کہ کارکن کی اتنی غلطی نہیں تھی کیونکہ ان جگہوں پر جہاں وہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کھانے کا انتظام ہی نہیں تھا۔ لیکن بہرحال اگر کسی وجہ سے انتظام نہیں ہے، تو بڑے آرام سے، پیار سے مہمان کو سمجھا دیں۔

اسی طرح پارکنگ والے اور ٹریفک کنٹرول والے ہیں اور سکیورٹی والے کارکنان ہیں۔ ان کو بھی مہمانوں سے بات چیت کرتے ہوئے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ یہ جو مَیں نے شکایت کی بات کی ہے، یہ کوئی عموم نہیں ہے، ایک آدھ واقعہ میں ایسا ہوتا ہے لیکن پورے نظام کے لئے بعض دفعہ تکلیف دہ بن جاتا ہے۔ عمومی طور پر تو بڑے حوصلہ سے اور تحمل سے کارکنان بعض لوگوں کی زیادتیاں بھی برداشت کر جاتے ہیں۔

پھر تیسری قسم ہے ان مہمانوں کی جو یورپ کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے ہیں یا آئیں گے۔ بعض تو جماعتی نظام کے تحت اجتماعی قیام گاہوں میں ٹھہرتے ہیں۔ بعض کے اپنے رہائش کے انتظام ہیں۔ لیکن UK سے باہر ہونے کی وجہ سے ان کی توقعات کچھ زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ چند ایک ان میں سے غلط مطالبات بھی کر جاتے ہیں۔ لیکن کارکنان اپنی پوری کوشش کریں کہ کسی کو شکایت کا موقع نہ ملے۔

پھر ایک قسم ان مہمانوں کی ہے جو پاکستان، ہندوستان اور افریقہ وغیرہ کے ممالک سے آئے ہیں۔ افریقن ممالک کے احمدی مہمانوں اور اسی طرح بعض امریکہ کے مہمانوں کو بھی تبشیر کا شعبہ مہمان

نوازی کافی حد تک سنبھال لیتا ہے۔ لیکن پھر بھی عام شعبہ جات سے ان کا واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ اس لئے ان کے احساسات کا بھی مکمل خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

جہاں تک پاکستان اور ہندوستان، بنگلہ دیش وغیرہ کے مہمان ہیں یہ لوگ اپنی غربت کے باوجود خلافت سے دُوری کی پیاس بجھانے کے لئے آتے ہیں اور پاکستان کے احمدی تو خاص طور پر آج کل مظلومیت کی انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں۔ اس قسم کے مہمانوں کے ساتھ بھی بہت زیادہ حسنِ سلوک کی ضرورت ہے۔ بعض ان میں سے ایسے بھی ہیں جن کو زبان کا بھی مسئلہ ہوتا ہے اس لئے جہاں بھی ان کو مدد کی ضرورت ہو، کارکنات اور کارکنان، ان کی خدمت پر کمر بستہ رہیں۔ اگر کسی کارکن سے کوئی بھی مہمان کسی بات کی درخواست کریں اور وہ شخص جس سے مدد کی درخواست کی جارہی ہے اگر اس کا وہ شعبہ نہیں بھی ہے، تب بھی مہمان کو روکھا جواب دینے کی بجائے ان کی راہنمائی کر دیں۔ عموماً تو پاکستانی احمدیوں کے کوئی نہ کوئی عزیز یہاں ہیں جو ان کی مدد کرتے ہیں، لیکن جن کے نہیں ہیں وہ بعض اوقات پریشان ہو جاتے ہیں۔ گو کہ گزشتہ دو تین سال سے یہ لوگ جو جلسہ کے دنوں کے علاوہ بھی یہاں رہتے ہیں کیونکہ دور سے آئے ہوتے ہیں اس لئے تین دن کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی مہمان نوازی چل رہی ہوتی ہے، ان کی رہائش اور مہمان نوازی کا اچھا انتظام ہوتا ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا یاددہانی بھی ضروری ہے۔ اور اسی ضمن میں مَیں ان لوگوں کو بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں جن کے عزیز پاکستان سے ان کے ہاں مہمان آئے ہوئے ہیں۔ کہ یہ صرف جلسہ کے انتظام ہی کا کام نہیں ہے کہ مہمانوں کو سنبھالیں بلکہ آپ لوگوں کا بھی کام ہے کہ اپنے عزیزوں کی مہمان نوازی کا حق ادا کریں۔

پھر ایک قسم ان غیر از جماعت غیر (۔) اور (۔) مہمانوں کی ہے جو جماعتی انتظام کے تحت آتے ہیں۔ جہاں تک اِن مہمانوں کی مہمان نوازی کا تعلق ہے ایک خاص انتظام کے تحت یہ مہمان نوازی ہوتی ہے۔ لیکن یہ لوگ عمومی طور پر ہمارے کارکنوں کو کام کرتے ہوئے بھی بڑے غور سے دیکھتے ہیں۔ ان کے رویّہ کو بھی نوٹ کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے کام کے طریق اور اخلاق کو نوٹ کر رہے ہوتے ہیں۔ عموماً ہر سال یہ لوگ کارکن اور کارکنات کے اخلاق کو دیکھ کر بہت متاثر ہو جاتے ہیں۔ اب تو جرمنی میں بھی غیر ملکی مہمانوں کی کافی تعداد آنے لگ گئی ہے اور وہ بھی کارکنوں کے اخلاق سے متاثر ہوتے ہیں اور اس سال اکثر مہمانوں نے جو غیر تھے وہاں میرے سامنے اس بات کا اظہار کیا۔ بہر حال یہ جو جماعت احمدیہ کے کارکنان کا ہر جگہ مزاج بن چکا ہے کہ اعلیٰ اخلاق دکھانے ہیں، اگر کسی مہمان کا نہ بھی کسی سے براہِ راست واسطہ ہو، تب بھی جیسا کہ مَیں نے کہا ان کے کام کے طریق، محنت، شوق اور اخلاق مہمانوں کو متاثر کرتے ہیں۔ گویا کہ یہ کارکنان علاوہ اپنی ڈیوٹیوں کے ایک خاموش (۔) کا کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں اور دوہرا ثواب کما رہے ہوتے ہیں۔ ایک حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر کے اور دوسرے غیروں پر احمدیت اور حقیقی (۔) کی تصویر پیش کر کے، جس سے کئی نیک فطرت جو ہیں وہ حق کو شناخت کر لیتے ہیں اور اپنی دنیا و آخرت سنوارتے ہیں۔ پس یہ جلسہ کی ڈیوٹیاں ہر کارکن اور کارکنہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے فرائض احسن رنگ میں بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس سال سیکیورٹی کے ضمن میں بھی میں خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ گزشتہ سال سے خاص طور پر اس شعبے میں بہت بہتری پیدا ہوئی ہے اور وسعت بھی پیدا ہوئی ہے۔ لیکن اس سال خاص طور پر اس میں معمولی سے سقم اور کمی کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ اور جو بھی انتظام ہے، ان کو اپنی باریکی میں جا کر اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ جماعت کی طرف سے جو کارڈ ایشو ہوئے ہیں ان کی مکمل تسلی کرنی چاہئے۔ ہر ایک کو چاہے وہ واقف ہی ہو، جو بھی سکین وغیرہ کرنے کا، چیک کرنے کا طریقہ کار ہے اس پر پورا عمل ہونا چاہئے۔ کسی کی چند لمحوں کی معمولی ناراضگی برداشت کر لیں لیکن فرائض میں کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ اس تعلق میں اس سال مَیں جرمنی کی مثال دے رہا ہوں۔

جرمنی کے جلسہ سالانہ پر بہت اچھا انتظام تھا اور کافی تعداد میں گیٹ ہونے کی وجہ سے کوئی دقت بھی پیش نہیں آئی۔ ہر ایک کارڈ کی معلومات، جب سکین ہوتا تھا بمعہ تصویر اور اس کے ذیلی تنظیم سے تعلق، عمر وغیرہ وہ سب سامنے آجاتا تھا۔ بہر حال اس سال مجموعی طور پر جلسہ جرمنی کے اعلیٰ انتظامات کے علاوہ ان کا سیکیورٹی کا انتظام اور چیکنگ کا انتظام بھی بہت قابلِ تعریف تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احمدی نوجوانوں کو جزا دے اور ان کے ذہنوں کو مزید جِلا بخشے جنہوں نے بڑی محنت سے یہ سسٹم ترتیب دیا تھا۔ عموماً مَیں جرمنی کے جلسہ کے بعد ان کے کارکنان کی خدمات اور خوبیوں کا ذکر کر دیا کرتا ہوں۔ اس سال کیونکہ موقع نہیں پیدا ہو سکا تو آج مَیں نے سوچا کہ مختصر ذکر کر دوں۔ بہر حال جلسہ کے دنوں میں گیٹس پر چیکنگ اور سیکیورٹی کے نظام کے شعبے کو یہاں بھی جلسہ گاہ میں بھی اور اَور جگہوں میں بھی، قیامگاہوں میں بھی بہت زیادہ ہوشیار ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ہر جگہ صرف نوعمر لڑکے ہی مقرر نہ کر دیئے جائیں بلکہ ان کے ساتھ ان کے پختہ ذہن کے جو افسران ہیں، یا نائبین ہیں وہ بھی ہونے چاہئیں۔

لیکن سب سے بڑھ کر یہ بات یاد رکھیں، جیسا کہ مَیں نے شروع میں ہی کہہ دیا ہے کہ ہمارا اصل انحصار خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے۔ اس لئے کوئی بھی لمحہ دعاؤں سے خالی نہ جانے دیں۔ ڈیوٹی کے دوران بھی دعائیں کرتے رہیں۔

سیکیورٹی کے ضمن میں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ عارضی قیام گاہیں جو اجتماعی طور پر حدیقۃ المہدی میں یا اسلام آباد میں مارکیوں میں بنائی جاتی ہیں، یا مستقل۔ (مستقل سے مراد ہے جو (۔) بیت الفتوح میں یا اور جگہ کہیں بھی)۔ اسی طرح انفرادی خیموں کی قیام گاہیں ہیں جو لوگ خود بھی لگاتے ہیں۔ خاص طور پر جو حدیقۃ المہدی اور اسلام آباد میں ہیں ان میں بعض دفعہ چوری کے اکّا دکّا واقعات ہو جاتے ہیں۔ اس لئے حفاظت کے انتظام کو خاص طور پر اس انتظام پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی چوری کے لئے اندر آ سکتا ہے تو اور نقصان بھی پہنچا سکتا ہے، اس کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اس لئے قطع نظر اس کے کہ لوگوں کو آپ نے کہہ دیا کہ اپنا قیمتی سامان ساتھ لے جاؤ اور لوگ لے جاتے ہیں لیکن پھر بھی آپ نے حفاظت اور پہرے کے کام کو پوری طرح اور ذمہ داری سے اسی طرح بجالانا ہے اور گہری نظر رکھتے ہوئے یہ کام کرنا ہے۔ کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی سے کام نہیں لینا ہے۔ صرف چوری ہی نہیں بلکہ اور وجوہات کی وجہ سے بھی توجہ اور Vigilance کی ضرورت ہے اور پھر سیکیورٹی والوں کو ہمیشہ پُر اعتماد رہنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کبھی کسی صورت میں بھی panic ہونے کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح دوسری ڈیوٹی والے ہیں۔ بعض دفعہ کھانے کے اوقات میں کھانے کی کمی اور مہمانوں کا رش ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عموماً ایسا نہیں ہوتا ہے۔ لیکن کیونکہ کھانا اور جگہ پک رہا ہوتا ہے اور جلسہ کے دنوں میں کھلایا اَور جگہ جاتا ہے۔ اس لئے اگر دیر ہو جائے تو تحمل سے مہمانوں کی تسلی کروایا کریں۔

اسی طرح ٹرانسپورٹ ہے، جلسہ کے آنے اور جانے کے اوقات میں بسوں اور ٹرینوں پر رش ہو جاتا ہے۔ کارکنان تحمل سے رہتے ہوئے اپنے فرائض بھی ادا کریں اور مہمانوں کو بھی صبر اور حوصلہ دلائیں۔ یہ وقتی دِقّت ہے ` مشکل کا سامنا ہونا چاہئے۔ مہمانوں کو حوصلہ دلائیں۔ ان کو تلقین کریں۔ غصہ میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

پھر اسی طرح اور شعبہ جات ہیں۔ پانی کا شعبہ ہے، اس میں کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ گرمی آج کل زیادہ ہے، پانی کی ضرورت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اگر موسم اچھا ہو تو ضرورت نہیں ہوتی لیکن اب تو یہاں بھی گرمی ہونے لگ گئی ہے اس لئے یہ بھی بڑا اہم شعبہ ہو گیا ہے۔ علاوہ پینے کے پانی کے ٹائیلٹس وغیرہ میں غسل خانوں میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو یہ سب شعبے ایسے ہیں جہاں باوجود کارکنان کے تجربہ کار ہونے کے مہمانوں کی بے حوصلگی کی وجہ سے بعض وفعہ افراتفری کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے جہاں کارکنان کو اپنی حالت کو صحیح رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے وہاں مہمانوں کو بھی تحمل کے ساتھ صحیح راہنمائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں سب کو اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مہمان نوازی ایک تو ویسے بھی ایک مومن کا طرّہ امتیاز ہے۔ اور جو مہمان خالص دینی غرض

سے آ رہے ہوں اور جن کو زمانہ کے امام نے اپنا مہمان کہا ہو، ان کی مہمان نوازی تو خاص طور پر بہت برکتیں لئے ہوئے ہے اور اس وجہ سے خاص توجہ چاہتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے مہمان جیسا کہ مَیں نے کہا دینی غرض کے لئے آتے ہیں۔ اور دینی غرض کیا ہے؟ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے ہوئے دین کا زیادہ سے زیادہ علم حاصل کر کے اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کریں اور خدا تعالیٰ کا مقرب بننے کی کوشش کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس غرض کے لئے آئے ہوئے مہمانوں کی مہمان نوازی کس طرح فرمایا کرتے تھے؟ اس کی بے شمار مثالیں ہیں۔ کبھی ہم دیکھتے ہیں کہ مہمان آ گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں پیغام بھیجتے ہیں، اپنی ہر بیوی کے گھر پیغامبر کو بھجواتے ہیں کہ آج میرا مہمان آ گیا ہے، اس کے کھانے کا بندوبست کرو۔ لیکن ہر بیوی کے گھر سے جواب ملتا ہے کہ آج تو ہمارا صرف پانی پر گزارا ہے، کھانے کی کوئی چیز نہیں۔ اب دیکھیں یہاں، آپ کی بیویوں کے بھی صبر اور شکر کے انتہائی مقام کا پتہ چلتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی کی وجہ سے کوئی واویلا نہیں۔ کوئی ہلکا سا احساس بھی نہیں دلایا جا رہا کہ آپ کے گھر والے بھوکے ہیں۔ گویا اس حالت کا بھی پتہ چلتا ہے تو مہمان کے آنے کی وجہ سے پتہ چل رہا ہے۔ تو بہر حال اس مہمان کو پھر ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ لے جاتے ہیں، اور وہ بھی کوئی امیر آدمی نہیں ہیں۔ ان کے گھر میں بھی صرف بچوں کے لئے خوراک ہے۔ وہ بچوں کو تو کسی طرح سلا دیتے ہیں، اور کھانا مہمان کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اور خود چراغ بجھا کر اندھیرے میں اس طرح ظاہر کرتے ہیں، منہ چلا رہے ہیں، تا کہ مہمان کو بھی پتہ نہ چلے کہ وہ گھر والے بھی ساتھ کھانا کھا رہے ہیں کہ نہیں؟ اس کو احساس نہ ہو کہ گھر والے میرے ساتھ کیوں شامل نہیں ہو رہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر بھی دیکھیں اپنے بندوں کے اس فعل پر کس طرح پڑتی ہے؟ کہ اس کی خبر اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا ہے کہ اس مومن مرد اور مومن عورت کے عمل نے رات مجھے ہنسا دیا اور جس مومن کے فعل سے اللہ تعالیٰ خوش ہو جائے اس کو تو دونوں جہان کی نعمتیں مل گئیں۔ اس کے لئے ایک وقت کے کھانے کی قربانی کی کیا حیثیت ہے۔

(بخاری کتاب المناقب باب ویؤثرون علیٰ انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ ،حدیث نمبر 3798)

کبھی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کا یہ انداز بھی دیکھتے ہیں کہ ایک یہودی جو بستر گندا کر کے چلا جاتا ہے، تو آپ خود اس کی صفائی کر رہے ہیں اور صحابہؓ کے کہنے پر کہ اے ہمارے پیارے! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں ہمیں یہ کام کرنے دیں، تو آپ کہتے ہیں: نہیں، وہ مہمان میرا تھا اس لئے مَیں یہ کام خود کر رہا ہوں۔ پس مجھے یہ کام کرنے دو۔

پھر حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے ایک مومن جو اللہ اور یومِ آخرت پر یقین رکھتا ہے، اس کی تین نشانیاں بتائی ہیں۔ پہلی بات یہ کہ عمدہ اخلاق کے حامل بن کر ہمیشہ منہ سے اچھی بات نکالو۔ کسی کے لئے کسی قسم کی دل آزاری کی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے۔ کیونکہ بداخلاقی ہمارے ایمان کو بھی داغدار کر دیتی ہے۔ پس یا تو تم اچھی بات کہو یا خاموش رہو۔ اس سے جہاں تم خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنو گے اور ایمان کی مضبوطی حاصل کرنے والے بنو گے وہاں معاشرے کے امن کی ضمانت بھی بن جاؤ گے۔

دوسری بات اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لانے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنے پڑوس کی عزت کرو۔ اور پڑوسی کے حق کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑے واضح حکم دیئے ہیں، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنین کو بھی یہی بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کثرت سے پڑوسی سے حسنِ سلوک کرنے اور تعلق رکھنے اور اس کا حق ادا کرنے کا فرمایا ہے کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید پڑوسی وراثت میں بھی حق دار نہ بن جائے اور اس کو حصہ دار نہ بنا دیا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ نے پڑوسی صرف مستقل پڑوسی، گھروں کے ہمسایوں کو نہیں کہا بلکہ عارضی پڑوسیوں کا بھی ذکر ہے، اس کا بھی حق ادا کرنے کا ذکر ہے۔ کچھ وقت کے لئے جو ساتھ بیٹھ گیا ہے وہ بھی ہمسائے کے زمرے میں آتا ہے اور اس کا بھی حق ادا کرنے کا ذکر ہے اور یہاں تو ہم اپنے دینی بھائیوں کا حق ادا کر رہے ہیں۔ ان کا حق ہم نے ادا کرنا ہے، جو ان چند دنوں کی ہمسائیگی کے علاوہ بھی اپنا حق رکھتے ہیں۔

پھر ایک مومن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری نشانی یہ بتائی ہے کہ وہ مہمان کا احترام کرتا ہے۔ پس مہمان نوازی بھی ایمان میں مضبوطی اور اس کے اظہار کے لئے ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ذریعہ ہے۔

(صحیح مسلم ،کتاب الایمان باب الحث علی اکرام الجار،حدیث نمبر 47)

جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مومنہ اور مومن کے عمل کو کس قدر خوشی سے دیکھا تھا۔ کتنا خوشی کا اظہار کیا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس خوشی میں شامل فرمایا۔ انہوں نے اپنی بھوک تو ایک طرف رہی، بچوں کی بھوک کو بھی مہمان کی مہمان نوازی پر ترجیح دی۔ یہ نہیں کہا گیا کہ تم بچوں کیلئے کچھ رکھ لیتے، بلکہ اپنے آپ کو اور بچوں کو تکلیف میں ڈال کر مہمان نوازی کرنے پر اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کی ایک سند عطا فرما دی کہ یہی حقیقی مومن ہیں جو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم نے تو یہاں صرف وقت اور جذبات کی تھوڑی سی قربانی دینی ہے، جو بھی ہم ان کی تھوڑی بہت خدمت کرتے ہیں۔

یہی اصول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق اور عاشقِ صادق نے آپؐ کی محبت اور پیروی میں اپنایا تھا کہ خدا تعالیٰ کی محبت کو سب سے بڑھ کر حاصل کرنے والے بنیں۔ حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کوئی عارضی اور وقتی اور چند دنوں کی مہمان نوازی نہیں تھی بلکہ کثرت سے اور مستقل مہمان نوازی تھی۔ اور آپ اس کا ہمیشہ حق ادا فرماتے تھے۔ لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بارہ میں فرمایا کہ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ ....اور جو لوگ تیرے پاس آئیں گے تجھے چاہئے کہ ان سے بد خلقی نہ کر اور ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جانا۔

(تذکرہ ،صفحہ 197 ایڈیشن چہارم)

باوجود اس کے کہ آپ مہمان نوازی کی انتہا کرتے تھے اور ابتداء میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو لوگوں کے آنے کی خبر دے دی تھی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے الہام کر کے مختلف موقعوں پر بار بار جو اس طرف توجہ دلائی ہے اس کا ذکر ہے۔ وہ اس لئے بھی ہے کہ یہ کثرت تو اب بڑھتی جانی ہے۔ اس لئے آپ کے بعد خلافت کے نظام نے خلیفہ وقت نے اور نظامِ جماعت نے بھی اس اصل کو سامنے رکھنا ہے، اس تعلیم کو سامنے رکھنا ہے اور مہمان نوازی کے اس اہم کام کو بھولنا نہیں ہے۔ پس یہ اہم کام جو ہمارے ذمّہ ہے اور یہ اہم وصف ہے جو ہم میں سے خاص طور پر ہر اس شخص نے اپنانا ہے جس کو خدا تعالیٰ نے مہمانوں کی خدمت کی توفیق دی ہے یا جو اپنے آپ کو مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کو (۔) نے کس طرح دیکھا اور ہم تک پہنچایا۔ کس طرز پر آپ مہمان نوازی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی مہمان نوازی کے طریق کیا تھے؟

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اپنی ایک کتاب میں اس بارہ میں کچھ لکھا ہے۔ جو کچھ باتیں انہوں نے نوٹ کیں، محسوس کیں اور ہم تک پہنچائیں، وہ اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔

ایک تو یہ بتایا کہ آپ مہمانوں کے آنے پر بہت خوش ہوتے تھے۔ اور کارکنانِ لنگر خانہ کو ہدایت تھی کہ ان کے آرام کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ مہمانوں کی آمد سے، ان کے آنے پر آپ کو اطلاع دی جائے۔ ان مہمانوں کے علاقوں کے لحاظ سے ان کی خوراک کا بھی خیال رکھا جائے۔ اور اس کا خوراک کا خیال رکھنے کا مقصد کیا تھا۔ فرمایا کرتے تھے کہ اگر ان کی صحت ہی ٹھیک نہ رہے تو وہ لوگ دین کیا سیکھیں گے؟ مہمان کے لئے آپ چاہتے تھے کہ مہمان اگر غیر ہے تو اس کو زیادہ دن روک کر احمدیت یعنی حقیقی (۔) کا پیغام پہنچایا جائے۔ پھر یہ کہ مہمان سے تکلّف کا برتاؤ نہیں ہوتا تھا۔ فرمایا کرتے تھے کہ مہمان بھی بے تکلفی سے اپنی ضروریات کا اظہار کر دیا کرے۔ اور بے تکلفی میں بھی مہمان کی عزت اور تکریم کا پورا خیال رکھا جاتا تھا اور خدام کو یہ ہدایت فرماتے تھے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد اول ص:141 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

پھر آپ کی ایک خصوصیت تھی کہ مہمانوں کے آرام کے لئے ہر قسم کی قربانی فرماتے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ حضور کے گھر کے لوگ لدھیانہ گئے ہوئے تھے، جون کا مہینہ تھا اور جون کا مہینہ پنجاب میں بڑا سخت گرمی کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس وقت ایک مکان یا مکان کا ایک حصہ نیا نیا بنا تھا تو مولوی صاحب کہتے ہیں وہاں ایک چارپائی پڑی ہوئی تھی۔ اس میں موسم بھی، نسبتاً ذرا بہتر ہوتا ہے کیونکہ پانی وغیرہ کے استعمال کی وجہ سے، نئی اینٹوں کی وجہ سے اس میں کچھ نہ کچھ ٹھنڈک ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو یہ سہولتیں یہاں میسر ہیں اور موسم بھی اچھا ہے ان کو وہ اندازہ نہیں ہوسکتا۔ لیکن وہاں کے رہنے والے جو ہیں، پرانے لوگ جو آئے ہوئے ہیں، وہ صحیح اندازہ کرسکتے ہیں کہ گرمیوں میں نیا بنا ہوا مکان کتنا آرام دہ لگتا ہے۔ تو بہرحال مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ وہاں چارپائی بچھی ہوئی تھی مَیں بھی اس پر لیٹ گیا۔ اس وقت حضرت مسیح موعود ٹہل رہے تھے۔ تو مولوی صاحب کہتے ہیں کہ لیٹنے کے تھوڑی دیر بعد میری آنکھ لگ گئی۔ جب میری آنکھ کھلی تو مَیں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود فرش پر میری چارپائی کے نیچے لیٹے ہوئے ہیں۔ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ یہ دیکھ کر مَیں گھبرا کر اٹھ بیٹھا۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا؟ آپ کیوں اس طرح اٹھ بیٹھے ہیں؟ تو مَیں نے عرض کی کہ حضور نیچے لیٹے ہوئے ہیں، یہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ مَیں اوپر چارپائی پر سو جاؤں۔ تو آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ مَیں تو آپ کا پہرہ دے رہا تھا کہ لڑکے شور کرتے تھے، انہیں روکتا تھا کہ آپ کی نیند میں خلل نہ ہو۔ تو یہ محبت ہے جو مہمان نوازی سے بہت بڑھ کر ہے۔ جو صرف ماں باپ میں ہی شاید دیکھی جاتی ہے۔ بلکہ نہیں، یہ تو ماں باپ سے بڑھ کر محبت ہے۔ اور یہ تو اللہ تعالیٰ کے نبی کا ہی حصہ ہوسکتا ہے۔ لیکن ہم جو اس کام پر مامور کئے گئے ہیں، ہمیں یہ ذمہ داری لگائی گئی ہے کہ مہمانوں کی خدمت کرو۔ انہیں اس کا کچھ نہ کچھ حصہ تو بہرحال اپنانا چاہئے۔ لینا چاہئے، نمونہ دکھانا چاہئے۔ (سیرت حضرت مسیح موعود جلد اول ص: 156 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

پھر آپ کی یہ خصوصیت تھی کہ مہمان کے مقام اور مرتبہ کا خیال فرمایا کرتے تھے لیکن عمومی مہمان نوازی ہر ایک کی ایک طرح ہی ہوتی تھی۔ یہاں بھی ہمارے غیر از جماعت اور غیر...... مہمان آتے ہیں۔ بعض ملکوں کی حکومتوں کے نمائندے ہوتے ہیں یا اپنی قوم کے لیڈر ہوتے ہیں، جیسے افریقہ کے چیف وغیرہ تو ان کی مہمان نوازی اور خیال رکھنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے اور دی جاتی ہے۔ اور اس پر کوئی اعتراض کی بھی وجہ نہیں ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی ارشاد ہے کہ قوم کے سرداروں کو مناسب مقام اور مرتبے کے لحاظ سے اعزاز دو۔ لیکن اس میں اعتدال اس لحاظ سے ہونا چاہئے کہ جلسہ کی انتظامیہ اس حوالے سے جو بلاوجہ کئی قسم کی کیٹیگریز بنا لیتی ہے اور اخراجات کو بڑھا لیا جاتا ہے اس پر کنٹرول ہونا چاہئے۔ بعض دفعہ بعض خاص مارکیز اور جگہوں پر کوئی بھی نہیں ہوتا اور وہاں صرف کارکن ہی بیٹھے ہوتے ہیں۔ پھر بعض دفعہ مجھے اطلاعیں ملتی ہیں تو VIP کے نام کا بھی بعض اوقات غلط استعمال شروع ہوگیا ہے یا ہو جاتا ہے۔ تو اس طرف بھی انتظامیہ کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بہرحال بے شک خاص مہمانوں کے لئے خاص انتظام کریں لیکن جگہ ایک ہی بنانی چاہئے اور اس میں بھی اعتدال ہو۔

پھر یہ کہ آپ کے دو ہی مقصد ہوتے تھے بلکہ تین کہنے چاہئیں، مہمانوں کی خدمت کے لئے، مہمانوں کو وصول کر کے ان کی مہمان نوازی کے۔ ایک تو یہ کہ مہمان نوازی کا حق تو ادا کرنا ہی ہے وہ تو ایک مومن پر فرض ہے۔ لیکن اس کے علاوہ آپ کے دو مقاصد تھے کہ ایک مہمانوں کی تربیت کریں اور دوسرے (-) پس جلسہ میں متعلقہ شعبہ جات کو اس طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے۔ جلسہ کے اوقات میں ڈیوٹی والے جو بھی کارکنان ہیں وہ شامل ہونے والوں کو پیار سے جلسہ کا پروگرام سننے کی طرف توجہ دلائیں۔ جو ادھر ادھر پھر رہے ہوں ان کو نرمی سے سمجھائیں کہ آپ جلسہ گاہ میں چلے جائیں۔ اسی طرح شعبہ (-) کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

پھر حضرت مسیح موعود دوست دشمن کی مہمان نوازی میں بھی فرق نہیں فرماتے تھے۔ کئی مخالفین بھی آتے تھے، لیکن اگر مہمان بن کر آئے ہیں تو خدام کو فرمایا کرتے تھے کہ ان کی مہمان نوازی کرو اور یہ کیونکہ مخالفین میں سے ہیں ہوسکتا ہے کہ بعض ایسی باتیں کر جائیں جو تمہاری دل شکنی کا باعث ہوں، لیکن تم لوگوں نے خاموش رہنا ہے، ان کو جواب نہیں دینا۔ ایسے کئی واقعات ہیں۔ مثلاً ایک مولوی عبدالحکیم نصیر آبادی بڑا مخالف تھا اس کی مہمان نوازی کا آپ نے حکم دیا۔ وہاں اپنے لنگر میں یا اس علاقہ میں تو نہیں ٹھہرایا، باہر نواب صاحب نے ایک نیا مکان بنوایا تھا، اس کو وہاں اس کے کمرے میں ٹھہرایا تاکہ احتیاط کے تقاضے بھی پورے ہوں لیکن خدام کو مہمان نوازی کا حق بھی ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور یہ بھی فرمایا کہ کسی قسم کی بات نہیں کرنی۔ وہ کسی مباحثہ کے سلسلے میں آیا تھا۔ لیکن پھر وہ اس کے بغیر ہی چلا گیا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد اول ص: 161-160 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

پھر اسی طرح ایک بغدادی مولوی کے نام سے مشہور تھا اس کا قصہ ہے۔ وہ گالیاں نکالنے میں بھی شیر تھا......... بہرحال وہ خاص طور پر وہابیوں کے بڑا خلاف تھا۔ حضور نے اس کی مہمان نوازی فرمائی یعنی اس کا حکم دیا۔ کسی نے اس بغدادی مولوی کو کہا کہ جن کی مہمان نوازی سے تم لطف اٹھا رہے ہو اور جن کے سامنے بیٹھ کر وہابیوں کو گالیاں دے رہے ہو، یہ بھی وہابی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس بات پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ گالیاں تو بہت زیادہ دیتا تھا لیکن مَیں نے اسے کبھی احساس نہیں ہونے دیا اور کہنے والے کا حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ کہنا کہ یہ بھی وہابی ہیں، فرمایا کہ ایک لحاظ سے ٹھیک ہے کیونکہ مَیں بھی قرآن شریف کے بعد صحیح احادیث پر عمل کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد اول ص: 162-161 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

بہرحال ایسے کئی واقعات ہیں جن کی تفصیلات ہمارے لٹریچر میں، کتب میں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ حضرت مسیح موعود کے اس عمل کو جو آپ نے اپنے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو دیکھ کر اپنایا ہم بھی اپنا کر عمل کرنے والے بنیں۔ مہمانوں کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔

لیکن ساتھ ہی ایک بات مَیں کہنا چاہتا ہوں جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا، اپنی آنکھیں کھلی رکھ کر گردوپیش کا جائزہ بھی لیتے رہیں کیونکہ آج کل جماعت کی مخالفت اور دشمنی نے شرارتی عنصر کو ہر قسم کی اخلاقی پابندیوں سے عاری کر دیا ہے۔ اور نہ صرف اخلاقی، بلکہ کسی بھی قسم کی شرارت کی ان سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔

نمازِ جمعہ کے بعد مَیں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی نذیر احمد صاحب کا ہے، جو 14/ جولائی 2010ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ ان کی عمر نواسی (89) سال تھی، آج کل جرمنی میں تھیں۔ آپ بہت دعا گو اور صابر شاکر، صاحبِ رویا بزرگ خاتون تھیں۔ خلافت کی بڑی سچی وفادار عاشق تھیں۔ اپنی مرض الموت جو چند دن کی بیماری تھی اس میں بھی میرے متعلق یہی پوچھتی رہتی تھیں کہ ان کا کیا حال ہے؟ اپنی بیماری کی فکر نہیں تھی۔ ہر ایک کے لئے نفع رساں وجود تھیں۔ کسی کو دکھ نہیں دیا بلکہ دوسروں کے دکھوں کو اپنا لیا۔ طبیعت میں قربانی اور ایثار کا بڑا مادہ تھا۔ ایک دفعہ ان کو دعا کے لئے کہہ دیا جائے تو ہمیشہ دعائیں کرتی رہتی تھیں۔ ہمیشہ ہر ایک کی معمولی نیکی کی بھی قدر کی۔ قناعت ان میں بہت زیادہ تھی۔ ایک زیور بنوایا تھا تو وہ مریم شادی فنڈ میں دے دیا۔ پھر وفات سے پہلے ان کے پاس کچھ رقم جمع تھی تو فرمایا کہ یہ بھی بلال فنڈ میں دے دینا۔ مرحومہ نے اپنے دو بھائیوں کی بیویوں کے وفات پا جانے کے بعد اپنے محدود وسائل کے باوجود ان کے بچوں کی تعلیم و تربیت کی۔ ان کے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے ہیں۔ دو بیٹے واقفِ زندگی ہیں۔ ایک تو مکرم ڈاکٹر جلال شمس صاحب ہیں جو آج کل ٹرکش ڈیسک کے انچارج ہیں۔ اور دوسرے منیر جاوید پرائیویٹ سیکرٹری ہیں۔ ان کے یہ دو بیٹے واقفِ زندگی ہیں۔ اور ان کی ایک بیٹی مکرم حنیف محمود صاحب واقفِ زندگی جو ربوہ میں نائب ناظر اصلاح وارشاد ہیں، ان کی اہلیہ ہیں۔ تو اس لحاظ سے ان کے تین بچے واقفین زندگی ہی سمجھے جائیں۔ دو تو ویسے بھی واقفِ زندگی ہی ہیں۔ واقفِ زندگی کی بیوی بھی واقفِ زندگی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ مغفرت کا سلوک فرمائے، اور جیسا کہ مَیں نے کہا نمازِ جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103786 میں کاشفہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ مقصود گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 103787 میں سندس حنا

بنت مقصود احمد قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس حنا گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 103788 میں آصفہ پروین

بنت مقصود احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 103789 میں انصر مقصود

ولد مقصود احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر مقصود گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد وصیت 34251

مسل نمبر 103790 میں لقمان احمد

ولد غلام سرور قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدلعزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 103791 میں N.M جمیلہ بی

زوجہ ابوکا کا قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 30 گرام مالیت -/10,00,000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 چٹ ماہوار بصورت امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ N. M جمیلہ بی گواہ شد نمبر 1 M.S.Abdul Salam گواہ شد نمبر 2 Akbar Ahmad وصیت 54351

مسل نمبر 34917 میں فوزیہ ضیاء

بنت ماسٹر محمد صادق ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے (2) نقد رقم مبلغ -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد صادق ضیاء ولد میاں محمد عالم

مسل نمبر 42701 میں رشیدہ شمس

زوجہ شمس دین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1952ء ساکن عظیم پارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 9 مرلے واقع عظیم پارک ربوہ اندازاً مالیت -/1200,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ شمس گواہ شد نمبر 1 عبد الرزاق خان وصیت 20841 گواہ شد نمبر 2 عبد المجیب خان ایڈووکیٹ وصیت 30720

مسل نمبر 69512 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد اعجاز شاہد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیتی -/1600 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل بینفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز شاہد ولد محمد خان

مسل نمبر 103801 میں خان محمد

ولد اللہ بخش قوم ملاح پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکٹر اندازاً مالیت -/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/30,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خان محمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103802 میں طارق محمود

ولد عبدالرحمٰن قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103803 میں کنیز فاطمہ

زوجہ شمس الدین قوم بھروانہ سیال پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103804 میں روبینہ شاہین

بنت محمد بخش قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/65000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیت -/29000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103805 میں شہزاد احمد

ولد محمد بخش قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103806 میں حمیرا امان

زوجہ امان اللہ قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/150,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیت -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا امان گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103807 میں مطیع اللہ

ولد محمد خاں قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع اللہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103808 میں اظہر اقبال

ولد ظفر اقبال قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر اقبال گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103809 میں بدر اقبال

ولد ظفر اقبال قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر اقبال گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103810 میں ساجدہ سجاد

زوجہ سجاد ظہیر قوم بھروانہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ سجاد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103811 میں فیاض اللہ

ولد احمد خان قوم بھروانہ پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض اللہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103812 میں بشریٰ پروین

زوجہ عبداللہ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 103813 میں وقار احمد

ولد محمد اعظم قوم لانگ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 103814 میں حسنیٰ اعظم

بنت محمد اعظم قوم لانگ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسنیٰ اعظم گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 103815 میں مبارک احمد

ولد محمد اعظم قوم لانگ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 103816 میں نگہت نواز

بنت محمد نواز قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت نواز گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت 41380 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 103817 میں لقمان احمد

ولد حق نواز قوم کھوکھر پیشہ ٹیلر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 103818 میں عرفان احمد

ولد حق نواز قوم کھوکھر پیشہ راجگیری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت 41380 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 103819 میں صبا منائل

بنت عبدالرزاق قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا منائل گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 103820 میں ندیم ناصر

ولد ناصر احمد قوم جام پیشہ ڈرائیور عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی محمود آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم ناصر گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت 41380 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 103821 میں نسیم اختر

زوجہ محمد رفیق قوم جام پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ کوروالا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 103822 میں فیصل رفیق

ولد محمد رفیق قوم جام پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ کوروالا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فیصل رفیق گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 103823 میں ثمینہ

زوجہ رانا افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی شیڈ بازار شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمینہ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان وصیت 52586

مسل نمبر 103824 میں رانا ابتسام احمد

ولد رانا افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی شیڈ بازار شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا ابتسام احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان وصیت 52586

مسل نمبر 103825 میں عبد الباسط ندیم

ولد عبد الکریم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی شیڈ بازار شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبد الباسط ندیم گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان وصیت 52586

مسل نمبر 103826 میں اعزاز احمد طاہر

ولد رانا عبد المجید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر سیال والی گلی شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اعزاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان وصیت 52586

مسل نمبر 103827 میں محمد اشرف

ولد امیر بخش قوم بدھر پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 10 کنال واقع چک گوندل والا اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 غلام یسٰین

مسل نمبر 103828 میں غلام یسٰین

ولد امیر بخش قوم بدھر پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 10 کنال واقع چک گوندل والا اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام یسٰین گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف

مسل نمبر 103829 میں بلال احمد

ولد محمد بخش قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بلال احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 103830 میں شازیہ

بنت محمد بخش قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد

مسل نمبر 103831 میں ممتاز بی بی

بنت محمد مطاع قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 تولے 14 ماشہ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ممتاز بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام اللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس

مسل نمبر 103832 میں چنداں بی بی

بنت عطا محمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔چنداں بی بی گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس گواہ شد نمبر 2 بلال احمد

مسل نمبر 103833 میں شعیب احمد

ولد محمد نواز قوم بڈھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس گواہ شد نمبر 2 بلال احمد

مسل نمبر 103834 میں شفیق اللہ

ولد عمر حیات قوم بدھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شفیق اللہ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف

مسل نمبر 103835 میں نسیم سرور

بنت غلام سرور قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم سرور گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد

مسل نمبر 103836 میں فرحان احمد

ولد غلام سرور قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد

مسل نمبر 103837 میں طاہر مسعود

ولد مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر مسعود گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد

مسل نمبر 103838 میں محمد فہیم

ولد عبد المجید قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طارق آباد لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد فہیم گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد گواہ شد نمبر 2 عابد حسین

مسل نمبر 103839 میں علیم احمد

ولد چوہدری محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد سکول نمبر 1 گلی نمبر 2 لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔علیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 عابد حسین

مسل نمبر 103840 میں آصف بدر

ولد سیف الملوک قوم بھراوانہ پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف بدر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103841 میں عاطف خان

ولد سیف الملوک قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عاطف خان گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103842 میں محمد ناصر

ولد اللہ یار قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 20 کنال اندازاً مالیت -/1200,000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ناصر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103843 میں عمران احمد

ولد ریاض ارشد قوم بھروانہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103844 میں محمد وارث

ولد غلام محمد قوم بھروانہ پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد وارث گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد

مسل نمبر 103845 میں عدیل احمد

ولد عبد الخالق قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد واہلہ وصیت 74298 گواہ شد نمبر 2 محمد وقاص

مسل نمبر 103846 میں شکور احمد

ولد نعمت اللہ شہید قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص وصیت 58368 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد واہلہ وصیت 74298

مسل نمبر 103847 میں عطاء الہادی

ولد ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عطاء الہادی گواہ شد نمبر 1 ساجد جٹ گواہ شد نمبر 2 محمد وقاص

مسل نمبر 103848 میں ایاز احمد

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ایاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص وصیت 58368 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد واہلہ وصیت 74298

مسل نمبر 103849 میں ثمینہ آصف

زوجہ آصف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت 1980ء ساکن دار الصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمینہ آصف گواہ شد نمبر 1 عبد الستار بدر وصیت 20506 گواہ شد نمبر 2 آصف احمد قریشی

مسل نمبر 103850 میں سائرہ جبین

بنت شیخ حفیظ احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سائرہ جبین گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت 27531

مسل نمبر 103851 میں رملہ حفیظ احمد

بنت شیخ حفیظ احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (جوڑی ٹاپس) بوزن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رملہ حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت 27531

مسل نمبر 103852 میں چوہدری مختار احمد

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1961ء ساکن نزد یاسر پبلک سکول اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع محلّہ علی پور اندازاً مالیت -/100,0,000 روپے (2) پلاٹ (تین دوکانیں) برقبہ 5 مرلے واقع جی ٹی روڈ اوکاڑہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (3) پلاٹ (تین دوکانیں) برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع اڈہ نور شاہ ساہیوال اندازاً مالیت -/800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مختار احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت 26340 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد

مسل نمبر 103853 میں بلال شیخ

ولد شیخ ندیم احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بلال شیخ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد گواہ شد نمبر 2 ودود احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

۞ مکرم کرنل نعیم احمد صدیقی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم عبیداللہ اکبر صاحب واقف نو ابن مکرم عبدالغفار صاحب لاہور نے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے تیسرے بی ایس سی فزیوتھراپی پیشہ وارانہ امتحانات منعقدہ اپریل 2010ء میں 425/600 نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اس سے قبل موصوف نے دوسرے بی ایس سی (فزیوتھراپی) پیشہ وارانہ امتحانات منعقدہ اپریل 2009ء میں یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید ترقیات اور اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

کامیابی

۞ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد طیب صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے تین بچوں ماہ طلعت سقارہ گرلز ہائی سکول ٹاؤن شپ لاہور نے 1004/1050، نیرہ لطیف سقارہ گرلز ہائی سکول ٹاؤن شپ لاہور نے 996/1050 اور سلطان احمد دی پنجاب بوائز سکول ٹاؤن شپ لاہور نے 966/1050 نمبر حاصل کر کے میٹرک کے سالانہ امتحان 2010ء میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اسی طرح بشیر الدین ابن مکرم منیر الدین صاحب دی پنجاب بوائز سکول ٹاؤن شپ لاہور نے 976/1050 نمبر حاصل کر کے میٹرک کے سالانہ امتحان 2010ء میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ چاروں بچے مکرم عبداللہ سنوری صاحب کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

۞ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

۞ مکرم فضل حق صاحب سیکیورٹی گارڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8/اگست 2010ء کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ یہ بچی بھی وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ازراہ شفقت ھبۃ الصبور عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ کی پوتی اور مکرم رشید احمد جٹ صاحب آف بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ورک قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے مکرم طارق حیات صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم ستمبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اوّاب طارق عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے بچے کو نیک، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور جماعت کیلئے قابل فخر وجود بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ دستگیر سوسائٹی کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم خرم شہزاد صاحب ابن مکرم ناصر محمود صاحب مرحوم دستگیر سوسائٹی کراچی کے نکاح کا اعلان مکرمہ خوشنود سحر صاحبہ بنت مکرم عبدالستار صاحب النور سوسائٹی کراچی کے ساتھ مکرم مولانا محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی نے مورخہ 6/اگست 2010ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کیلئے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ مسعود ٹیکسٹائل ملز فیصل آباد کو جنرل مینیجر ایچ آر، سپلائی چین مینیجر، جنرل مینیجر آئی ٹی اور جنرل مینیجر پرچیز درکار ہیں۔ C.Vs مورخہ 7 ستمبر 2010ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے ایڈریس یہ ہے۔

Jobs@masoodtextile.com

۞ ایک پبلک سیکٹر کو اسسٹنٹ ٹیکنیکل آفیسر، سپروائیزر، ڈرافٹسمین، ٹیکنیشن یو ڈی سی اور ایل ڈی سی کے علاوہ جونیئر اسسٹنٹ درکار ہیں۔ C.Vs بھجوانے کیلئے ایڈریس پی او بکس 373 جی پی او۔ راولپنڈی

۞ ٹپال ٹی کمپنی کو کراچی کیلئے بزنس اینالیسٹ فنانس، سیلز اینڈ مارکیٹنگ، اکاؤنٹس آفیسر، راولپنڈی کیلئے میٹینینس آفیسر، کوالٹی انشورنس آفیسر اور فیصل آباد کیلئے زونل سیلز مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں 6 ستمبر 2010ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 29/اگست 2010ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

۞ مکرم صفی الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم مسعود احمد خورشید صاحب امریکہ ابن حضرت الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کو تیسرا ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ حالت کافی تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز تمام پیچیدگیاں دور فرمائے۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ونیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پالش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خان
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خان

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

ملیریا سے بچاؤ

۞ آجکل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔

☆) گھر سے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروانے کی ضرورت ہے۔

☆) دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں اگر جالی لگی ہوئی ہو تو انہیں بند رکھیں۔

☆) خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

☆) گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھر دانی استعمال کریں۔

☆) گھروں کے باہر پانی کھڑا ہونے نہ دیا جائے۔ ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ مارچ 2006ء سے بڑی آنت میں ٹیومر کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں عزیزم کی دو دفعہ سرجری تین دفعہ کیموتھراپی اور ریڈیشن تھراپی بھی ہو چکی ہے لیکن کسی علاج سے عزیزم کو بہت زیادہ فائدہ نہیں ہوا اس وقت ٹیومر مثانہ اور Rectum کے ساتھ ہے اسی طرح دائیں پھیپھڑے میں بھی ٹیومر پہنچ گیا ہے۔ ہومیو علاج بھی جاری ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو وزن ریڈیشن کی وجہ سے کم ہوا تھا وہ دوبارہ بڑھ گیا ہے۔ گزشتہ تین ماہ سے دفتر بھی جا رہے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزم کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، عسر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعایتی قیمت پیکنگ 25ML/130 روپے 120ML/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

خبریں

لکی مروت، تھانے پر خودکش حملہ، 16 افراد جاں بحق، 39 زخمی

لکی مروت میں لکی سٹی تھانے کی عقبی دیوار پر ایک خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی ٹکرا دی جس سے 16 افراد جاں بحق اور 39 زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 5 پولیس اہلکار اور 4 بچیاں بھی شامل ہیں۔ خودکش حملے میں ڈی ایس پی آفس سمیت دیگر کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ 20 سے 25 پولیس اہلکار ملبے تلے دب گئے۔ حملے کے وقت 45 پولیس اہلکار پولیس سٹیشن پر موجود تھے۔

دادو اور ٹھٹھہ میں سیلاب سے 1500 گاؤں زیر آب

ضلع ٹھٹھہ اور دادو میں سیلاب سے 1500 گاؤں زیر آب آ گئے ہیں، ٹھٹھہ کی تحصیل جاتی میں سیلابی ریلا داخل ہوگیا ہے جس سے ایک ہزار سے زائد دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ ادھر سپریو کے بند شگاف کے نتیجے میں سیلابی ریلا میہڑ بائی پاس کے قریب پہنچ گیا ہے۔ پانی شہر سے صرف ایک کلومیٹر دور رہ گیا ہے۔ تحصیل کے 100 سے زائد دیہات تباہ ہوگئے۔ حکام سیتا روڈ، جوہی اور میہڑ کو بچانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

موسم بہتر ہونے کے باوجود بجلی کی لوڈشیڈنگ بڑھ گئی

بارشوں سے موسم بہتر ہونے کے باوجود بھی پیپکو کا شارٹ فال 1933 میگاواٹ ہے۔ ربوہ سمیت پنجاب کے بیشتر علاقوں میں غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور بار بار کی لوڈشیڈنگ سے صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوام کی اعلیٰ حکام سے اپیل ہے کہ اس طرف فوری توجہ دیں اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بند کیا جائے۔

کئی کھلاڑی میچ فکسنگ میں ملوث

برطانوی جریدے نیوز آف دی ورلڈ نے پاکستانی کرکٹر یاسر حمید کی ویڈیو جاری کر دی جس میں یاسر حمید نے پاکستانی کرکٹ میں کرپشن سے متعلق کئی انکشافات کئے ہیں۔ یاسر حمید کا کہنا تھا کہ کئی کھلاڑی میچ فکسنگ میں ملوث ہیں مگر چور وہی ہے جو پکڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں نے سڈنی ٹیسٹ کے 18 لاکھ پاؤنڈ تک وصول کئے ان کے اثاثوں کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔

ربوہ میں سحر و افطار 7 ستمبر

انتہائے سحر	4:23
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
وقت افطار	6:28

شربت فولاد اکسیر بدن
فولاد کی کمی کو دور کرکے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4290
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
وزٹ ویزہ، ورک ویزہ، ٹکٹس، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

MBBS / BDS & Engg. in China.
Southeast University
Affiliated with W.H.O, Govt. Of China & Pakistan Engineering Council (PEC).
→ North China Electric & Power University
→ Dalian Medical University
→ Shangdong University of Science & Technology
→ South China University of Technology
→ Nanjing University of Aeronautics & Astronautics
→ Zhejiang University of Science & Technology
→ Huazhong University of Science & Technology
Meet the official representative of the university & get your admission for October 10.
→ A-Level & FSc. Students who are waiting for their results are encouraged to apply to reserve the seats
→ English Medium
→ No Bank Statement, No IELTS or TOEFL
→ Pay fee upon arrival to the University in installments
→ Excellent environment for female Students
Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore
0302-8411770 / 042-35162310
www.educationconcern.com

FD-10

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GMJ میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

ری پبلک UPS معہ سٹیبلائزر اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فلیکس، پرنٹر اور سیکورٹی کیمرہ (بیوت الذکر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

MJ میاں غلام رسول جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2689055
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کے تیار کرکے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمن، میاں عبدالمنان
0346-7434015
0334-4552254-0345-4552254

Visit Visa
بیرونی ممالک Canada, USA
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، ویگن، آلٹو، FX، جیپ، کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون: 042-7700448-7725205

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
عید آفر کاسمیٹکس، جیولری پر خصوصی رعایت
ڈسکاؤنٹ مارٹ ۔ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
رابطہ: 0343-9166699

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir